# نرم دلی کا انعام

ریاض الرحمٰن اکرمی
#55، بیت المحمدین، سلطان اسٹریٹ، بھٹکل، کرناٹک ۔581320

صدیوں پرانی بات ہے بغداد میں ایک بہترین بادشاہ تھا، اللہ کا خوف اور رعایا کے ساتھ ہمدردی اس کے اندر بھری ہوئی تھی، اس کے دو بیٹے تھے۔ بڑے کا نام جابر اور چھوٹے کا نام ایاز تھا، بادشاہ جب بوڑھا ہو چکا تو اُسے ہر وقت یہ فکر ستانے لگی کہ میرے بعد تخت کون سنبھالے گا، ان دونوں میں سے کون سا بیٹا میری رعایا کو خوشحال رکھے گا، عوام کے دُکھ درد کو سمجھے گا؟

آخر ایک دن بادشاہ نے دونوں شہزادوں کو اپنے سامنے حاضر کیا اور تمام درباریوں کے سامنے یہ اعلان کر دیا کہ جابر اور ایاز دونوں شہزادوں میں سے جو مجھے ہرن کا دل لا کر دے گا وہی تخت شاہی کا حقدار ہوگا، بادشاہ سلامت نے یہ حکم بھی دیا کہ دونوں شہزادوں کے ساتھ دو دو سپاہی بھی متعین کیے جائیں جو ساتھ جائیں گے۔

اگلے دن شہزادے جابر نے بادشاہ سلامت سے کہا میں جنگل جا کر ہرن کا دل لانے کے لیے تیار ہوں، لیکن میری حفاظت کے لیے بس دو سپاہی؟ مجھے کم از کم پانچ سپاہیوں کی ضرورت ہے، بادشاہ سلامت نے جابر کی اس درخواست کو منظور کیا اور پانچ سپاہیوں کو جابر کے ساتھ کر دینے کا اشارہ کیا۔

جابر پانچوں سپاہیوں کے ساتھ جنگل کی طرف نکلا چلتے چلتے غلطی سے ایک سپاہی کا جابر کو دھکا لگا، اس پر وہ سپاہی کو بُرا بھلا کہنے لگا اور اُسے ایک ہفتے کے لیے قید میں ڈال دیا، یہ دیکھ کر بقیہ سپاہی بھی اس سے بچ بچ کر دور دور رہنے لگے جس کے نتیجے میں وہ کچھ بھی شکار نہیں کر سکا۔

دوسری طرف ایاز بڑا رحم دل انسان تھا، وہ اپنا ہر کام خود کرتا تھا، جو دو سپاہی اس کے ساتھ تھے وہ ان سے بہت اچھا سلوک کرتا تھا، اس کا نتیجہ تھا کہ بہت سارے سپاہی شہزادہ ایاز کے ساتھ کام کرنا چاہتے تھے، لیکن عجیب بات یہ کہ شہزادہ ہرن کا دل لانے کے لیے شکار کرنے جنگل کی طرف جانا ہی نہیں چاہتا تھا۔ پھر ایک دن جب ایاز سے پوچھا گیا تو اس نے جواب دیا اگر میں جنگل جانے کے لیے تیار بھی ہوتا تو پانچ سپاہیوں کو اپنے ساتھ ہرگز نہ لیتا کیونکہ میرا خیال ہے کہ سپاہیوں کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے، اب جب میں جنگل میں اپنی حفاظت کی خود ذمہ داری نہیں لے سکتا، تو میں اتنے سپاہیوں کی حفاظت کیسے کروں گا، مجھے یہ بات بالکل منظور نہیں کہ میں بلاوجہ کسی ہرن کو مار کر اُس کا دل نکال

لاؤں۔

اِدھر بادشاہ سلامت نے جب دیکھا کہ بہت دنوں تک دونوں بیٹے ہرن کا دل لے کر نہیں آئے تو دونوں کو اپنے پاس بُلایا۔ جب دونوں آئے تو پہلے بڑے شہزادے جابر کو اپنے خاص کمرے میں لے جا کر ہرن کا دل اب تک نہ لانے کی وجہ پوچھی، اس نے کہا کہ یہ کام نہیں ہوسکتا اس لیے کہ جو سپاہی مجھے دیے گئے تھے وہ سب نکمّے تھے کسی کام کے نہیں، بادشاہ کو اپنے اچھے سپاہیوں کے تعلق سے یہ بات سن کر بہت بُرا لگا، لیکن وہ چپ رہا، پھر بادشاہ نے دوسرے شہزادے ایاز کو اپنے خاص کمرے میں بُلایا اور اس سے بھی وہی سوال کیا، تو اس نے جواب دیا کہ ہرن کا شکار تو کچھ زیادہ مشکل کام نہ تھا، لیکن میرے دل کو یہ کسی طرح گوارا نہیں ہوا کہ میں اپنے فائدے کے لیے کسی جانور کی بلاوجہ جان لے لوں، بقیہ حکومت اور سلطنت؟ تو وہ اللہ کی ہے وہ جس کو چاہتا ہے اس کا حقدار بنا کر رہتا ہے۔

ایاز کی بات سن کر بادشاہ کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو چھلک آئے اور وہ اس پر اللہ کا شکر ادا کرنے لگا کہ اس کی اولاد میں بھی نیک مزاج، دیندار اور بہترین افراد موجود ہیں پھر بادشاہ نے اُٹھ کر ایاز کو گلے سے لگایا اور اسی کو اپنے بعد اپنا جانشین مقرر کیا۔

○○

## جوابات ''معلومات کی کسوٹی''

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | حضرت جبرئیلؑ نے | ۱۳۔ | چیک کا |
| ۲۔ | دو، ایک لکڑی اور گچ کا | ۱۴۔ | سفید |
| ۳۔ | اروناچل پردیش میں | ۱۵۔ | پہاڑ |
| ۴۔ | سریو (گھاگھرا) | ۱۶۔ | بکری |
| ۵۔ | 'Y' شکل کی | ۱۷۔ | یوگانڈا |
| ۶۔ | ۷۵ ہزار میل | ۱۸۔ | کولکاتہ |
| ۷۔ | چودہ (۱۴) ہڈیاں | ۱۹۔ | سور |
| ۸۔ | ۳/لاکھ (تین لاکھ) | ۲۰۔ | ہاتھی |
| ۹۔ | جیمس ڈیوار | ۲۱۔ | لیچی |
| ۱۰۔ | سب سے چھوٹا جاپان کا اور بڑا یونان کا | ۲۲۔ | حضرت عیسیٰ علیہ السلام |
| ۱۱۔ | پٹنہ میں | ۲۳۔ | ہندوستان۔ بھارت، انڈیا، ہندوستان، آریہ بھٹ |
| ۱۲۔ | Elsha Oaits | ۲۴۔ | بھارت۔ گورکھپور |

## جوابات ادبی دماغی ورزش

سلسلہ (۶۲)

۱۔ سوچتے
۲۔ موج
۳۔ آگ
۴۔ زنجیر
۵۔ اجنبی
۶۔ کشمکش
۷۔ گنہگار
۸۔ آوارہ
۹۔ ساتھ
۱۰۔ آنسو